

مدینہ منورہ کی قدیم و جدید تاریخ اور زائرین کرام کی رہنمائی کے لیے
مختصر مگر جامع کتاب

تاریخ مدینہ منورہ



دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک

مجموعہ اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور
کراچی • لندن • ہیوسٹن • نیویارک



سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1
فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa
Website: www.dar-us-salam.com

① طریق مکہ - العليا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

② شارع البعین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

③ جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

④ الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ فون: 5632623 00971 6 امریکہ ① ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 5632624 فیکس: 7220431

لندن فون: 5202666 0044 208 نیویارک فون: 6255925 001 718

فیکس: 208 5217645 فیکس: 6251511

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

① 36- لورمال، سیکرٹریٹ شاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110, 111 مین طارق روڈ (بالمقابل فزی پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

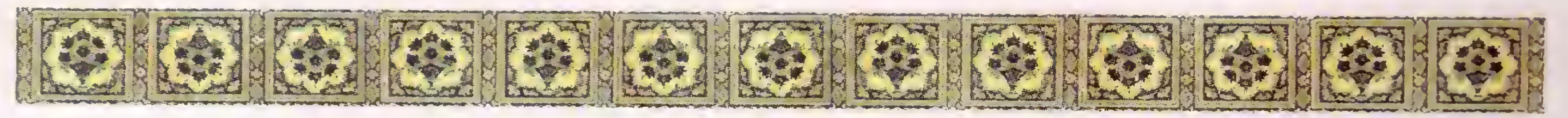
Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 2500237-051

فہرست

12	عرض ناشر
15	مدینہ منورہ، تاریخ اور نام
15	”یثرب“ کی بنیاد
15	یثرب کے ابتدائی رہائشی
17	مدینہ منورہ کے نام
20	مدینہ منورہ کے فضائل
30	رسول اللہ ﷺ کی مدینہ منورہ سے محبت
31	آپ ﷺ کا مدینہ کو ”حرم“ قرار دینا
34	جبل غیر
35	جبل ثور
37	ہجرت نبوی سے پہلے کے واقعات
37	صبح کی کرنیں
39	بیعت عقبہ اولیٰ
40	پہلے معلم
40	بیعت عقبہ ثانیہ
44	مدینہ منورہ کی طرف ہجرت
47	مکہ مکرمہ سے روانگی





50	مدینہ منورہ میں تشریف آوری
53	مدینہ منورہ میں رہائش اور مہاجرین و انصار کے درمیان مَوَاحِات (بھائی چارہ)
55	ہجرت کے بعد سب سے پہلے پیدا ہونے والا بچہ
56	اذان کی ابتدا
59	منافقین و یہودی کارستانیوں اور مسلمانوں کا طرز عمل
59	نفاق کی ابتدا
61	مدینہ منورہ سے یہودیوں کی جلا وطنی
62	۱۔ بَنُو قَيْنِقَاع سے نجات
63	۲۔ بَنُو نَضِير
63	۳۔ بَنُو قُرَيْظَه
65	مسجد نبوی کی تعمیر اور مختلف ادوار میں اس کی تاریخ
65	دور نبوی
66	پہلی توسیع
67	سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دور
67	سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا دور
68	سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا دور
69	ولید بن عبد الملک کا دور
70	مہدی عباسی کا دور
70	قایمبائی کا دور
71	سلطان عبد المجید کا دور

74	مسجد نبوی، عہد سعودی میں
74	پہلی سعودی توسیع و تعمیر
75	اس عمارت کی خصوصیات
76	شاہ فیصل کے تعمیر کردہ شیڈ
76	دوسری سعودی توسیع
78	اس توسیع کی خصوصیات
80	مسجد کے صحن
80	یہ توسیع بے مثال ہے
81	مسجد کے اندر منبر و محراب
83	منبر کی تاریخ
84	منبر کے بارے میں نبی کریم ﷺ کے فرمودات
86	محراب نبوی
88	مسجد نبوی کی فضیلت اور اس میں نماز کا ثواب
89	مسجد نبوی کی توسیعات میں نماز کا حکم
90	مسجد کے موجودہ صحنوں میں نماز کا حکم
90	مسجد نبوی کی خاطر لمبا سفر کیا جاسکتا ہے
92	مسجد نبوی کی زیارت کے آداب
94	روضہ نبوی اور اس کی زیارت کی شرعی حیثیت
96	نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت
100	مدینہ منورہ کی دوسری تاریخی مساجد

128	تربیت خواتین سے متعلقہ مقاصد
129	مدینہ منورہ کے کتب خانے اور لائبریریاں
129	محمود یہ لائبریری
129	عارف حکمت لائبریری
130	مسجد نبوی لائبریری
130	مدینہ منورہ پبلک لائبریری
131	شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس
134	قرآن مجید کے معانی اور تراجم کی طباعت
135	مصادر و مراجع



100	مسجد قباء
102	مسجد قباء کی فضیلت
103	مسجد اجابہ
104	مسجد جمعہ
106	مَسْجِدِ قِبْلَتَيْنِ
108	مسجد بنی حارثہ (مسجد مستراح)
109	مسجد فتح
110	مسجد میقات
112	مسجد مصلیٰ (عید گاہ والی مسجد)
113	مسجد فصح
114	حبل اُحد
118	بقیع غرقہ
119	بقیع غرقہ کی فضیلت
122	سعودی دور میں بقیع غرقہ کی توسیع
123	تشنگان علم کے لیے تعلیمی مراکز
123	مدرسہ دارالحدیث مدینہ منورہ
124	جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ (مدینہ یونیورسٹی)
126	مدینہ منورہ میں خیراتی تنظیمیں
126	جمعیت البر
127	عورتوں کے خیراتی ادارے
128	صحت سے متعلقہ مقاصد

مدینہ منورہ..... تاریخ اور نام

”یثرب“ کی بنیاد: تمام عربی مؤرخین اس بات پر متفق ہیں کہ ”یثرب“ دراصل سیدنا نوح علیہ السلام کی نسل میں سے ایک آدمی کا نام تھا جس نے اس شہر کی بنیاد رکھی۔ اس کے نام پر اس شہر کا نام بھی ”یثرب“ پڑ گیا۔

یہ شہر بسانے کی ضرورت کیوں پڑی؟..... ایک روایت کے مطابق..... طوفانِ نوح کے بعد سیدنا نوح علیہ السلام کے بیٹے جس علاقہ میں ٹھہرے وہ علاقہ آہستہ آہستہ ان کی رہائش کے لیے تنگ ہو گیا تو ان میں سے بہت سے لوگ کسی نئی جگہ کی تلاش میں مغرب کی طرف چل پڑے جہاں وہ اطمینان سے زندگی گزار سکیں۔ ان میں سے ایک قبیلہ ”عُبیل“ اس علاقہ میں پہنچا جہاں بعد میں یثرب آباد ہوا۔ اس علاقہ کا وافر پانی اس کے درخت اور وسیع پتھریلے میدان جو اس کی حفاظت کا قدرتی ذریعہ تھے ان کو بہت بھائے اس لیے وہ یہیں فروکش ہو گئے۔

یثرب کے ابتدائی رہائشی

یثرب کے ابتدائی باشندے تین بڑے بڑے قبیلے تھے:

① **عَمَالِیق:** رائج روایت کے مطابق انھی لوگوں نے ”یثرب“ کی بنیاد رکھی کیونکہ یثرب جس کے نام پر اس شہر کا نام ”یثرب“ پڑا، کا قبیلہ ”عُبیل“ عَمَالِیق میں سے تھا۔ اہل قبیلہ کے نام ہی سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عظیم قد کاٹھ کے مالک تھے۔ یہ لوگ

بھی اور آپ کی آخری آرام گاہ بھی۔

اس عظیم الشان مرتبت اور فضیلت کی بنا پر ہم یہ کتاب پیش کر رہے ہیں جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا اور مدینۃ الرسول ﷺ کے ساتھ اظہارِ محبت کا ذریعہ ہے۔ اختصار کے باوجود ان شاء اللہ قاری کو اس کتاب میں مدینۃ الرسول ﷺ کے متعلق وافر معلومات پڑھنے کو ملیں گی۔

ہماری یہ انتہائی کوشش ہوگی کہ ہم معتبر اور صحیح روایات ہی ذکر کریں۔ اگر ہم اس میں کامیاب رہے تو یہ اللہ عز و جل کا فضل ہوگا اور ہم اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔
(وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ۔)

خادمِ کتاب و سنت

عَبْدُ الْمَلِکِ مُحَمَّدٌ

مدیر مسئول دارالسلام



مدینہ منورہ کے نام



مدینۃ الرسول ﷺ کے

بہت سے نام ہیں۔ ناموں کی اس کثرت سے مدینہ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے ان میں سے بعض نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

① **الْمَدِينَة**: یہ اس شہر کا

سب سے مشہور نام

ہے۔ کیونکہ جناب

رسول اللہ ﷺ نے

یہاں ہجرت فرمائی تھی

کہ یہیں مدفون ہوئے۔

② **طَابَة**: مدینہ کو ”طابہ“ بھی کہا جاتا ہے۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے اس پیارے شہر کا نام ”طابہ“ رکھا ہے۔ ①

طابہ اور طیبہ، طیب کے معنی میں ہیں کیونکہ آپ ﷺ کی برکت سے یہ شہر شرک

سے پاک ہو گیا اور ہر پاک چیز کو ”طیب“ کہا جاتا ہے۔

① صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۸۵، مسند أحمد: ۱۰۶/۵

”عَمَلِيقُ بْنُ لَآوِذِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوحٍ“ کی نسل سے تھے، پہلے وہ بابل کے علاقہ میں رہتے تھے پھر وہ جزیرہ عرب کے مختلف علاقوں میں بکھر گئے ان میں سے کچھ یثرب کے علاقہ میں جا گزیں ہوئے۔ یہ بات شک و شبہ سے بالا ہے کہ وہ عرب تھے اور علامہ طبری کے نزدیک ان کے جد امجد ”عملیق“ عربی زبان کے بانی تھے۔

② **يَهُود**: جب مسلمانوں نے یثرب کی طرف ہجرت کی تو وہاں کئی یہودی قبائل آباد تھے اور اس بات پر بھی مؤرخین متفق ہیں کہ یثرب کے اکثر یہودی، فلسطین سے ہجرت کر کے آنے والوں کی نسل سے تھے۔ ان میں سے کچھ لوگ بخت نصر کے حملہ کے بعد بھاگ کر آئے تھے، بخت نصر نے یہودی حکومت پر حملہ کر کے بے شمار یہودی قتل کیے اور بہت سوں کو قید کیا، یہ 586 (ق۔ م) کی بات ہے۔ پھر 70ء اور 132ء میں رومیوں نے ان کو تشدد کا نشانہ بنایا تو باقی لوگ بھی فلسطین سے ہجرت کر گئے۔ ان میں سے کسی موقع پر یہ لوگ یثرب میں فروکش ہوئے۔ علاقہ یثرب میں پہنچنے والے اولین قبائل بنو قریظہ، بنو نضیر اور بنو یھدل تھے۔ پھر ان کے بعد اور قبائل بھی آتے گئے۔

③ **أَوْس اور خَزْرَج**: یہ دو قحطانی قبیلے تھے جو ”سَدِّ مَأْرَب“ کی تباہی کے بعد یمن سے ہجرت کر کے یثرب میں پہنچے۔ ان قبیلوں کی یہاں رہائش سے یثرب کی تاریخ پر بہت گہرا اثر پڑا۔ رائج بات یہ ہے کہ یہ دونوں قبیلے تیسری صدی عیسوی میں یثرب پہنچے۔

مدینہ منورہ کے فضائل

مدینہ منورہ کے فضائل و مناقب بے حد و حساب ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک اس کا بہت بلند مرتبہ ہے بہت سی احادیث اور آثار اس کے مرتبہ و فضیلت اور منقبت کو شد و مد سے ثابت کرتے ہیں اور نبی اکرم ﷺ کی دعائیں دلالت کرتی ہیں کہ مدینہ منورہ دنیا و آخرت کی بھلائوں کا جامع ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا:

«اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَفِي مَدِينَا وَصَحِّحْهَا لَنَا وَانْقُلْ حُمَاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ»



اے اللہ! مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت سے بھی بڑھا دے۔ اے اللہ! ہمارے غلہ و پیداوار میں برکت فرما اور اس کی آب و ہوا کو ہمارے موافق بنا دے اور اس کا موسمی بخار ”جُحْفَہ“ میں منتقل فرما دے۔“ ①

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کی دعا قبول فرمائی۔ اس مبارک اور پاکیزہ دعا کے نتیجہ میں مدینہ منورہ کی معیشت روز افزوں ہے اور اس کی محبت ہر مسلمان کے دل میں کائنات کے سب خطوں سے بڑھ کر ہے اور بہت دفعہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں دعا فرماتے سنا:

«اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ»

”اے اللہ! مدینہ میں مکہ سے دگنی برکت فرما“ ②

سیدنا عبد اللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ کا فرمان یوں منقول ہے: ”سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور مکہ والوں کے لیے دعا فرمائی تھی۔ میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اور میں اس کے رزق اور غلہ کے لیے مکہ کے مقابلہ میں دگنی برکت کی دعا کرتا ہوں۔“ •

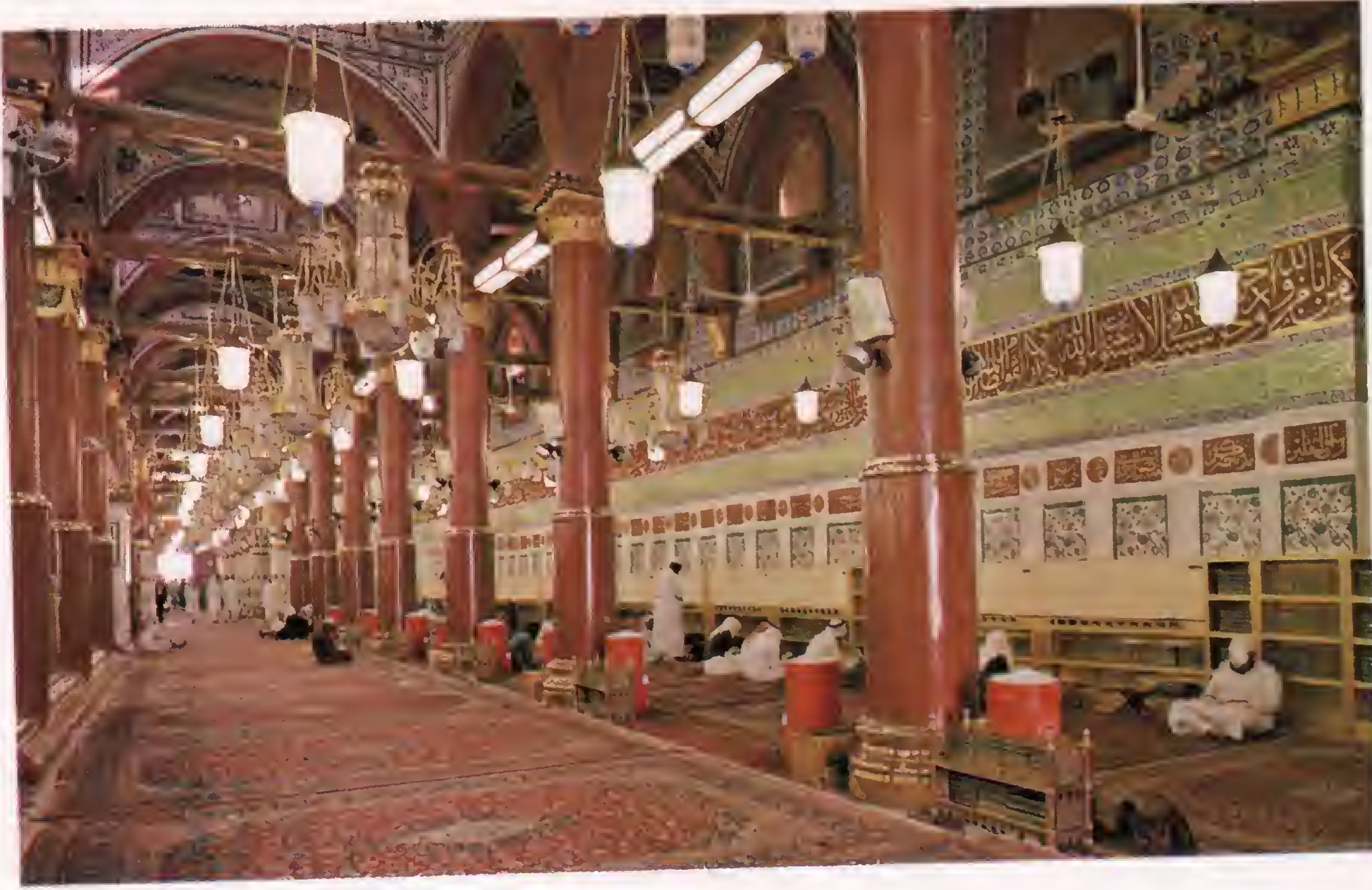
سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد محترم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک دفعہ مدینہ میں شدید قحط پڑ گیا اور مہنگائی ہو گئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”اے مدینہ والو! صبر کرو اور خوش رہو کیونکہ میں نے تمہارے غلہ کے لیے برکت

① صحیح بخاری، حدیث: ۱۸۸۹، صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۷۶

② صحیح بخاری، حدیث: ۱۸۸۵، صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۶۹

③ صحیح بخاری، حدیث: ۲۱۲۹، صحیح مسلم، حدیث: ۱۳۶۰



روضہ نبوی اور اس کی زیارت کی شرعی حیثیت

جب نبی کریم ﷺ فوت ہو گئے تو لوگوں میں اختلاف ہو گیا کہ آپ کو کہاں دفن کیا جائے؟ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آپ کی قبر مبارک کہاں بنائیں؟ حتیٰ کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے:

((لَمْ يُقْبَرْ نَبِيٌّ إِلَّا حَيْثُ يَمُوتُ))

”نبی جہاں فوت ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے۔“

تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کا بستر ایک طرف کیا اور بستر والی جگہ قبر مبارک کھودی۔^① اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارکہ میں دفن ہوئے۔



نبی کریم ﷺ اپنی قبر مبارک میں حجرہ مبارکہ کے جنوبی جانب مدفون ہیں، جب کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسی حجرہ مبارکہ کی شمالی جانب زندگی گزارتی رہیں۔ ان کے اور قبر مبارک کے درمیان کوئی دیوار یا رکاوٹ نہیں تھی۔ جب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اجازت سے نبی کریم ﷺ کے پاس ہی دفن کیے گئے۔ ان کی قبر نبی کریم ﷺ کی قبر سے ایک ہاتھ نیچے کھودی گئی اور ان کا سر رسول اللہ ﷺ کے مقدس و مطہر کندھوں کے برابر رکھا گیا۔ اب بھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے اور قبروں کے درمیان کوئی رکاوٹ قائم نہیں فرمائی۔ وہ فرماتی تھیں: ”ایک میرے خاوند ہیں، دوسرے میرے باپ۔“

پھر جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو بھی وہیں دفن کرنے کی اجازت دے دی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی قبر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی ایک ہاتھ نیچے کھودی گئی اور ان کا سر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کندھوں کے برابر رکھا گیا۔ چونکہ عمر رضی اللہ عنہ قد کے لمبے تھے اس لیے ان کے پاؤں حجرہ مبارکہ کی مشرقی دیوار سے جا لگے۔ ان کے دفن کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے اور ان بابرکت قبروں کے درمیان دیوار بنوادی، کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ ان کے لیے محرم نہیں تھے۔ لہذا انھوں نے ان کی وفات کے بعد بھی ان کا احترام قائم رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب